اعلیٰ حضرت رحمتہ اللہ علیہ کا ایک مبارک فتویٰ جسے پڑھ کر
آپ ہر مخالف جشن میلاد النبی ﷺ کو جواب دے سکیں گے
جشن عید میلاد النبی ﷺ
بآیات قرآن کریم
مدیر
حضور حسنین رضا فیضان قادری
Ye Risale Ki Pdf Humare
WhatsApp Channel Tohfa
E Qadriya Per Apko Milegi
منجانب
Tohfa E Qadriya
MOHAMMED FAIZAN RAZA QADRI

بفیضان کرم

اِمامُ الاولیاء بُرہانُ الاَصفِیا قدوۃُ السّالکین زبدۃ العارِفینؒ حضرت سیّدنا وسند نا مُرشدنا و مولانا شاہ

بہاء الدّین انصاری قادری شطّاری

عرف لنگوٹ بند قدس سرہ العزیز

طور عرفان و علو و حمد و حسنیٰ و بہا
دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا ایک مبارک فتویٰ جسے پڑھ کر آپ
ہر مخالف جشن میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جواب دے سکیں گے

جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم

بآیات قرآن کریم

مدیر :-

حضور زماں اسیر جنید فیضان قادری

مسئلہ

از امر تسر کٹرہ پرچہ مرسلہ غلام محمد دکاندار ۲۷ ربیع الاول شریف ۱۳۳۷ھ

ثبوت مولود شریف پر سوروپیہ ۱۰۰ انعام، آج کل جس رسم مولود کا رواج ہے ہمارے علم میں یہ بے ثبوت بات ہے اس کے ثبوت دینے پر انجمن ہذا کی طرف سے یکم ربیع الاول کو ایک اشتہار انعامی دس روپیہ شائع ہو چکا ہے مگر میاں فیروز الدین صاحب سوداگر آنریری مجسٹریٹ فرماتے ہیں کہ یہ انعام کم ہے اس مسئلہ کا فیصلہ ہونا ضروری ہے اس لیے میاں صاحب موصوف مروجہ مولود کا ثبوت قرآن یا حدیث یافقہ میں سے دینے والے کو ایک صد ۱۰۰ روپیہ انعام دینے کا اعلان کرنے کی ہم کو اجازت دیتے ہیں۔ امید ہے حامیان مولود شریف ضرور توجہ کر کے انعام مرقومہ کے علاوہ ثواب دارین بھی حاصل کریں گے۔

نوٹ :-

واضح رہے کہ اینچ پیچ کا کام نہیں، صرف حوالہ کتاب مع عبارت شائع کر دینا کافی ہے جس میں لکھا ہو کہ ربیع الاول کے مہینہ میں مجلس مولود کیا کرو مجلس مولود کرنا ثواب ہے، ہماری طرف سے اجازت ہے کہ ائمۂ دین میں سے کسی ایک امام کا قول دکھا دیں جو کسی مستند کتاب میں ہو ، اگر اتنا بھی ثبوت نہیں تو پھر ایسی بے ثبوت بات کو چھوڑ نے میں ذرا دیر نہ کریں ور نہ خدا کے سامنے جواب دہی ہو گی۔ والسلام خاکسار محمد ابراہیم شال مرچنٹ نائب سیکریٹری انجمن اہل حدیث امر تسر ۱۳ دسمبر

الجواب

وہابیہ کو دو سو روپے انعام ۔ **حامداً و مصلیا و مسلما۔**

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ " (القرآن۔پ۳۰۔۱۱۔۱۸ع)

اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو۔

اگر وہابیہ ثبوت دے دیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت نعمت نہیں یا مجلس میلاد مبارک اس نعمت کا چرچا نہیں تو ۴۰ روپے انعام۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

"**وَذَكِّرْهُم بِأَيَّامِ اللَّهِ**" (القرآن پ۱۳۔۵۔۱۳ع)

انہیں اللہ کے دن یاد دلاؤ۔

اگر وہابیہ ثبوت دے دیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ولادت کا دن اللہ کے عظمت والے دنوں میں نہیں یا مجلس میلاد اُس دن کا یاد دلانا نہیں تو ۴۰ روپے انعام۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا " (القرآن پ۱۱ ۵۸ ع۱۰)

تم فرمادو کہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت ہی پر لازم ہے کہ خوشیاں مناؤ

اگر وہابیہ ثبوت دیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ولادت اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہیں یا مجلس میلاد اس فضل و رحمت کی خوشی نہیں تو ۴۰ روپے انعام۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا (القرآن پ۲۸۔۷۔ع۴)

اگر وہابیہ ثبوت دیں کہ قرآن مجید یا حدیث شریف میں کہیں مجلس میلاد مبارک کو منع فرماتا ہے تو ۴۰ روپے انعام۔

ضروری اطلاع :-

واضح رہے کہ ایچ پیچ کا کام نہیں صرف وہ آیت یا مع حوالہ کتاب و صحیح اسناد وہ حدیث شائع کر دینا کافی ہے جس میں لکھا ہے کہ ربیع الاول کے مہینے میں مجلس میلاد نہ کیا کرو مجلس میلاد کرنا عذاب ہے بلکہ ہماری طرف سے اجازت ہے کہ چاروں اماموں یا صحاح ستہ کے چھ مصنفوں میں سے کسی ایک امام ہی کا قول مذکور دکھا دیں جو کسی مستند کتاب میں ہو، اگر منع کا اتنا ثبوت بھی نہیں تو پھر ایسے بے ثبوت منع کو چھوڑنے میں ذرا دیر نہ کریں ورنہ خدا کے سامنے جواب دہی ہو گی۔

اہلحدیث کی کانفرنس اور اس میں سیکریٹری وغیرہ مقرر کرنا اور بننا اور اس کے بڑے سالانہ جلسے اور ان کی ہیئت کذائی اور اہل حدیث کا اخبار چھاپنا اور اس کی پیشگی قیمت لینا اور ردِّ ائمہ میں کتابیں چھاپنا اور ہیئت مروجہ پر مدرسے بنانا اور ان میں تنخواہ دار مدرسین رکھنا، سہ ماہی، ششماہی، سالانہ امتحان ہونا، ان میں پاس کے نمبر ٹھہرانا، کسی مسئلہ کا ثبوت مانگنے پر اشتہار چھاپنا، اس پر درس کا نصاب معین کرنا، انعام ٹھہرانا، ان سب باتوں کا اگر وہابیہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم یا صحابہ، تابعین یا چار مصنف صحاح سے ثبوت دے دیں تو ۴۰ روپیہ انعام ، اور ثبوت نہ دے سکیں، تو پھر ایسی بے ثبوت باتوں کے چھوڑ نے میں ذرا دیر نہ کریں ورنہ خدا کے سامنے جواب دہی ہوگی۔ *والسلام علی من اتبع الہدی* (اور سلامتی اسے جو ہدایت کی پیروی کرے۔ت)

تحریر رسالہ شمس السالکین در بارہ مجلس مبارک و قیام

بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی لاسیما الحبیب المصطفی وآلہ وصحبہ اولی الصدق والصفا

فقیر غفر لہ المولی القدیر نے مولینا مولوی ابو نصر حکیم محمد یعقوب صاحب حنفی قادری رامپوری کا یہ مختصر وکافی فتوی مسمّٰی بہ شمس السالکین مطالعہ کیا، مولی عز وجل مولینا کی سعی جمیل قبول فرمائے اور اس فتوی کو حقیقتہ سالکین راہ ہدٰی کے لیے آفتاب نورانی بنائے۔ مجلس مبارک و قیام اہل محبت کے نزدیک تو اصلاً محتاج دلیل نہیں۔ اہل حجت میں جو انصاف پر آئیں قرآن عظیم قول فیصل و حاکم عدل ہے،

اللہ عز و جل فرماتا ہے :

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا (القرآن پ۱۱ ۵۸ ع۱۰)

تم فرمادو کہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت ہی پر لازم ہے کہ خوشیاں مناؤ۔

اور فرماتا ہے :

"وَذَكِّرْهُمْ بِأَيّٰمِ اللّٰهِ". (القرآن پ۱۳۔۵۔ع۱۳)

انہیں اللہ کے دن یاد دلاؤ۔

اور فرماتا ہے :

"وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ (القرآن پ۳۰۔۱۱۔ع۱۸)

اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو

اور فرماتا ہے :

إِنَّآ أَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيرًا لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ

(القرآن۔پ۲۶۔۸۔ع۹)

اے نبی بے شک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر اور خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا، تاکہ اے لوگو! تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو۔

اور فرماتا ہے :

فَالَّذِينَ اٰمَنُوا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

(القرآن پ۹۔۱۵۷۔ع۹)

تو وہ جو اس پر ایمان لائیں اور اس کی تعظیم کریں اور اسے مدد دیں اور اس نور کی پیروی کریں جو اس کے ساتھ اترا، وہی بامراد ہوئے۔

اور فرماتا ہے :

لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ"

(القرآن پ٦۔١٢۔ع٧)

اگر تم نماز قائم رکھو اور زکوۃ دو اور میرے رسولوں پر پر ایمان لاؤ اور ان کی تعظیم کرو اور اللہ کو قرض حسن دو بے شک میں تمہارے گناہ اتار دوں گا اور ضرور تمہیں باغوں میں لے جاؤں گا جن کے نیچے نہریں رواں پھر اس کے بعد جو تم میں سے کفر کرے وہ ضرور سیدھی راہ سے بہکا

پہلی تینوں آیتوں میں حکم فرماتا ہے کہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت پر شادیاں مناؤ، لوگوں کو اللہ کے دن یاد دلاؤ اللہ کی نعمت کا خوب چرچا کرو۔ اللہ کا کون سا فضل و رحمت کون سی نعمت اس حبیب کریم علیہ وعلی آلہ افضل

الصلوۃ والتسلیم کی ولادت سے زائد ہے کہ تمام نعمتیں تمام رحمتیں تمام برکتیں اس کے صدقے میں عطا ہوئیں۔ اللہ کا کون سا دن اس نبی اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے ظہور پر نور کے دن سے بڑا ہے، تو بلاشبہ قرآن کریم ہمیں حکم دیتا ہے کہ ولادتِ اقدس پر خوشی کرو۔ مسلمانوں کے سامنے اسی کا چرچا خوب زور شور سے کرو، اس کا نام مجلس میلاد ہے، بعد کی تین آیتوں میں اپنے رسولوں خصوصًا سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم کا حکم مطلق فرماتا ہے، اور قاعدہ شرعیہ

المطلق یجری علی اطلاقہ ﴿التوضیح والتلویح فصل حکم المطلق مطبع میر محمد کراچی ۱/۱۶۹﴾

مطلق اپنے اطلاق پر جاری ہوتا ہے۔

جو بات اللہ عزوجل نے مطلق ارشاد فرمائی وہ مطلق حکم عطا کرے گی جو کچھ اس مطلق کے تحت میں داخل ہے سب کو وہ حکم شامل ہے بلا تخصیص شرع جو اپنی طرف سے کتاب اللہ تعالی کے مطلق کو مقید کرے گا تو وہ کتاب اللہ کو منسوخ کرتا ہے جب ہمیں تعظیم حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا حکم مطلق فرمایا تو جمیع طرق تعظیم کی اجازت ہوئی جب تک کسی خاص طریقے سے شریعت منع نہ فرمائے۔ یونہی رحمت پر فرحت ایام الٰہی کا تذکرہ، نعمت ربانی کا چرچا یہ بھی مطلق ہیں جس طریقہ سے کیے جائیں سب امتثال امر الٰہی ہیں جب تک شرع مطہر کسی خاص طریقہ پر انکار نہ فرمائے۔ تو روشن ہوا کہ مجلس و قیام پر خاص دلیل نام لے کر چاہنا یا بعینہٖ اُن کا قرون ثلثہ میں وجود تلاش کرنا نِری اوندھی مت ہی نہیں بلکہ قرآن مجید کو اپنی رائے سے منسوخ کرنا ہے۔ اللہ عز و جل تو مطلق حکم فرمائے اور منکرین کہیں کہ وہ مطلق کہا کرے ہم تو خاص وہ صورت جائز مانیں

گے جسے باتخصیص نام لے کر جائز کیا ہو یا جس کا ہیئت کذائی قرون ثلثہ میں وجود ہوا ہو "إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ" (ہم اللہ کے مال ہیں اور ہم کو اسی کی طرف پھرنا ہے۔) عقل و دین رکھتے تو جو طریقہ اظہار فرحت وتذکرہ نعمت و تعظیم سرکار رسالت دیکھتے اس میں یہ تلاش کرتے کہ کہیں خاص اس صورت کو اللہ و رسول نے منع تو نہیں فرمایا، اگر اس کی خاص ممانعت نہ پاتے یقین جانتے کہ یہ انہیں احکام کی بجا آوری ہے جو ان آیات کریمہ میں گزرے، مگر آدمی دل سے مجبور ہے، محبوب کا چرچا محب کا چین، اور اس کی تعظیم آنکھوں کی ٹھنڈک، اور جس دل میں غیظ بھرا ہے وہ آپ ہی ذکر سے بھی جلے کا تعظیم سے بھی بگڑے گا۔ دوست دشمن کی یہ بڑی پہچان ہے، آخر نہ دیکھا کہ دل کی دبی نے بھڑک کر کہاں تک پھونکا، جانتے ہو کہ اب یہ منکران مجلس و قیام کون ہیں ، ہاں ہاں وہی ہیں جو اول تو اتنا کہتے تھے کہ وہ بڑے بھائی ہم چھوٹے بھائی ، ان کی سروری ایسی ہی ہے جیسے گاؤں کا پدھان یا قوم کا چودھری، اُن کی تعریف ایسی ہی کرو جیسے آپس میں ایک دوسرے کی کرتے ہو بلکہ اس سے بھی کم، باتوں مثالوں میں چوڑھے چمار سے تشبیہ بھی دے بھاگتے تھے کہ یہ سب اوروں سے بہت زائد ان کی دھرم پوتھی تقویۃ الایمان میں مصرح ہیں۔

اور اب تو اور بھی کھیل کھیلے کہ ان سے علم سے شیطان کا علم زیادہ ہے

۔البراہین القاطعۃ بحث علم غیب مطبع نے بلاسا واقع ڈھور ص ۵۱

جیسا علم غیب ان کو ہے ایسا تو ہر پاگل ہر چوپائے کو ہوتا ہے

حفظ الایمان قدیمی کتب خانہ کراچی ص ۱۳ اور دعوت فکر مکتبہ اعلیحضرت لاہور ص ۴۲

وغیرہ وغیرہ کلمات ملعونہ۔ مسلمانو ! یہ ہیں جو آج تمہارے سامنے مجلس مبارک و قیام سے منکر ہیں اب تو سمجھو کہ علتِ انکار کیا ہے واللہ واللہ بعض محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، دیکھو خبردار ہوشیار یہ ہیں وہ جن کی خبر حدیث میں دی تھی کہ *ذیاب فی شیاب*۔ بھیڑیئے ہوں گے کپڑے پہنے ، یعنی ظاہر میں انسانی لباس اور باطن میں گرگ خنّاس۔ اے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بھولی بھیڑو! اپنے دشمن کو پہچانو، نہیں نہیں تمہارے دشمن نہیں تمہارے پیارے مالک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دشمن جنہوں نے وہ ملعون گالیاں محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان اقدس میں لکھیں، چھاپیں اور آج تک اُن پر مصر ہیں۔

قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِي صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ

﴿القرآن پ۴ ع۳﴾

ان کی عداوت شدیدہ تو ان کی باتوں سے ظاہر ہو گئی اور وہ جواُن کے دلوں میں چھپی ہے بہت زائد ہے۔

جو بظاہر ان خبیث گالیوں کے خود مرتکب نہیں ان سے پوچھ دیکھئے کہ جن خبثاء نے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو یوں منہ بھر کر گالیاں دیں وہ مسلمان رہے یا کافر ہو گئے، دیکھو ہر گز ہر گز انہیں کافر نہ کہیں گے بلکہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مقابل الٹی اُن کی حمایت کو تیار ہو جائیں گے، تاویلیں گھڑیں گے بات بنائیں گے، حالانکہ علمائے کرام حرمین شریفین باالاتفاق ان تمام دشنامیوں کو ایک ایک کا نام لے کر فرما چکے کہ۔

من شك في عذابه و كفره فقد كفر

حسام الحرمین مکتبۃ نبویہ لاہور ص ۱۳ مکتبہ اہل سنت بریلی ص ۹۴

جو ان کے عذاب اور کافر ہونے میں شک کرے وہ بھی کافر ہے،

مسلمانو! جب نوبت یہاں تک پہنچ چکی پھر اُسے مجلس یا قیام یا کسی مسئلہ اسلام میں بحث کا کیا موقع رہا۔ کافروں مرتدوں کو اسلامی مسائل میں دخل دینے کا کیا حق۔ مگر یہ ساری دقت اس کی ہے کہ بھائیو تم نے محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے دشمنوں کو ابھی نہ پہچانا، ان کے پاس بیٹھتے ہو ، ان کی بات سنتے ہو ، ان کی تحریریں دیکھتے ہو، دیکھو یہ تمہارے حق میں زہر ہے، دیکھو تمہارے پیارے مولی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کہ واللہ تم سے بڑھ کر تم پر مہربان ہیں ، تمہیں ارشاد فرمارہے ہیں کہ

فایاکم وایاهم لا یضلونکم ولا یفتنونکم

صحیح مسلم باب النهي عن الرواية عن الضعفاء قدیمی کتب خانہ کراچی ۱۰

اُن سے دور بھاگو انہیں اپنے سے دور کر دو کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کر دیں کہیں وہ تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دیں **والعیاذ باللہ تعالی**

بھائیو ! مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دامن سے لپٹا رہنا اچھا ہے یا معاذ اللہ ان کے دشمن کے پھندے میں پڑنا۔ اللہ تعالی ان کا دامن نہ چھڑائے دنیا میں نہ آخرت میں، آمین و صلی اللہ تعالی علی سیدنا و مولینا محمد والہ وصحبہ اجمعین آمین